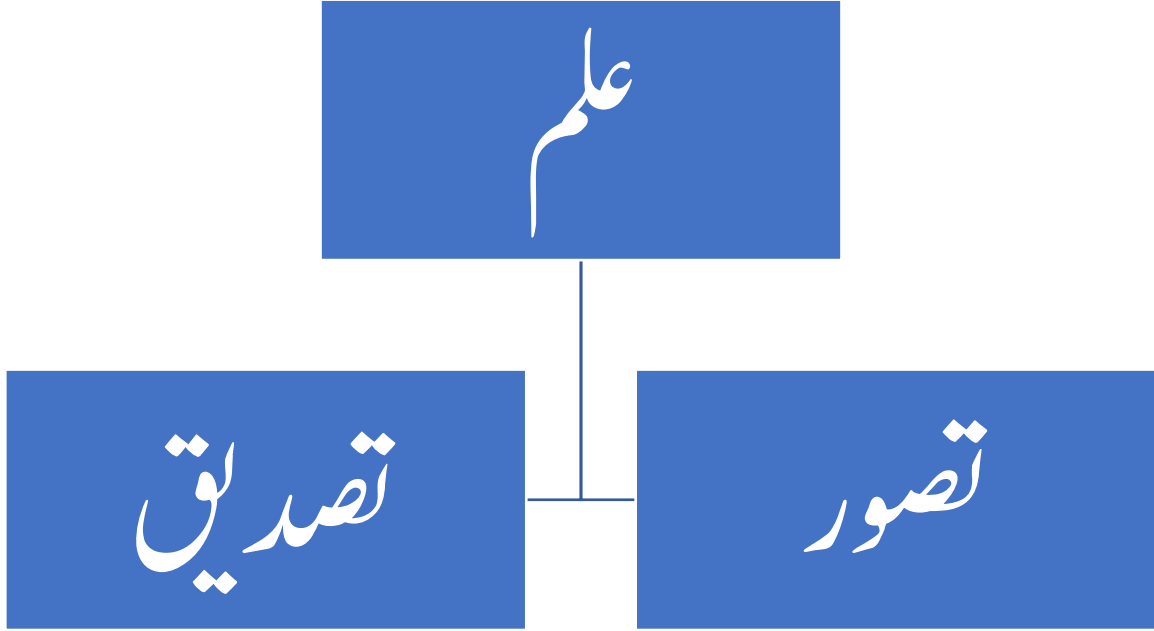
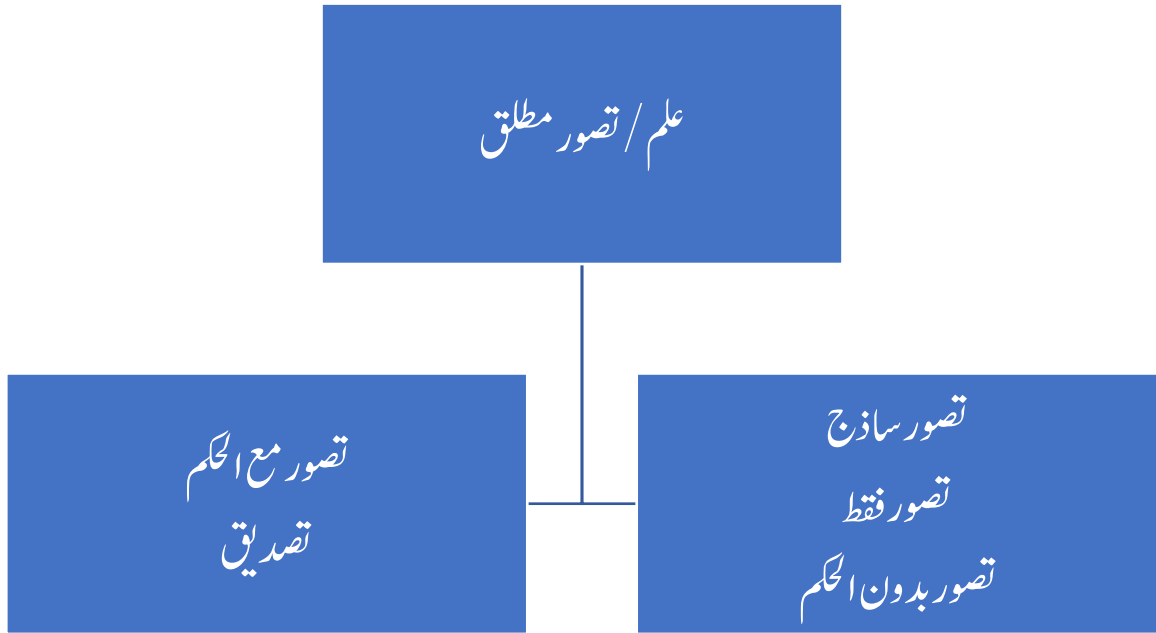


عام مناطقہ کی تعریف



مصنف کی تعریف



تصدیق کس کو کہتے ہیں؟

حکم

نسبتہ حکمیہ

محکوم بہ

محکوم علیہ

حکم متقدمین کے یہاں انفعال ہے جس کو ادراک سے بھی تعبیر کیا گیا ہے، متاخرین کے یہاں فعل ہے جس کو ایقاع سے تعبیر کیا گیا ہے۔
فرق یہ ہوا کہ متقدمین کے یہاں گویا حکم بھی تصور ہی کی ایک صورت ہو گیا جبکہ متاخرین کے یہاں خارج میں وجود کے اعتبار کی وجہ سے تصور سے خارج ہے۔

امام رازی کے تصدیق:

حکم

نسبتہ حکمیہ

محکوم بہ

محکوم علیہ

حکماء کے یہاں تصدیق:

نسبتہ حکمیہ

محکوم بہ

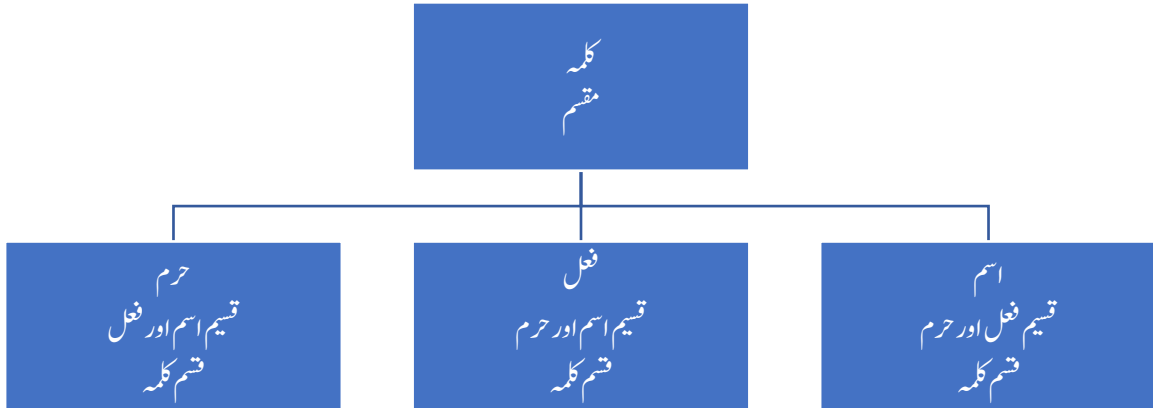
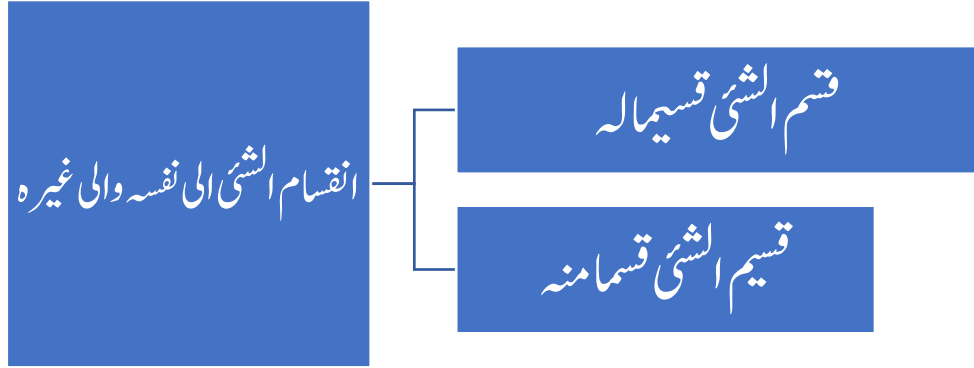
محکوم علیہ

حکم / تصدیق

یہ تینوں تصورات شرط ہیں اور خارج ہیں تصدیق سے

مصنف کا مشہور تقسیم سے عدول کی وجہ

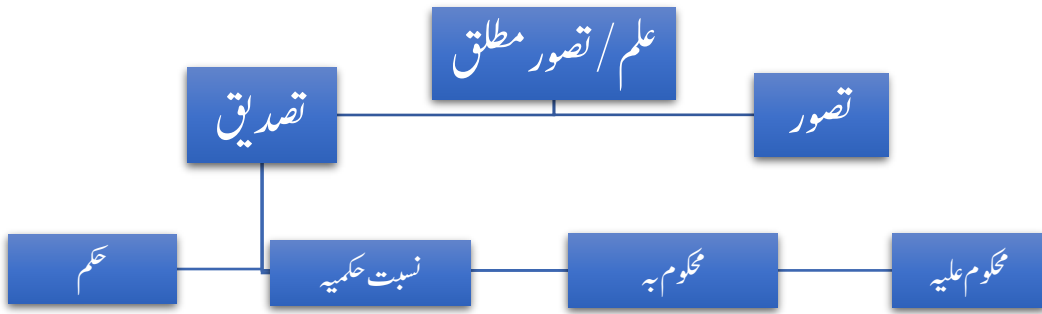
دو اعتراض میں سے ایک کا لازم آنا



یہ کلمہ کی تقسیم ہے، اسم فعل حرف اس کی اقسام ہیں اور آپس میں قسیم ہیں۔

قسم الشئ قسیمالہ

یہ امام رازی کی تعریف پر اعتراض آتا ہے کیونکہ ان کے نزدیک تصدیق تصور مع الحکم ہے تو علم کی ایک قسم تصور ہے جو کہ تصور سے واضح ہے مگر علم کی دوسری شکل تصدیق ہے اور اس میں بھی تصور ہے حکم کے ساتھ، تو درحقیقت علم کے مرادف تصور مطلق کا ہمارا دعویٰ متاخرین کی تعریف سے ہی واضح ہو رہا ہے کہ علم درحقیقت تصور مطلق کے برابر ہے۔



تصديق کے اندر تین تصور ہیں جو علم کے تحت آرہے ہیں اور علم چونکہ تصور مطلق کے برابر ہے کیونکہ اس کی ایک قسم تصدیق، اور ایک تصور ہے۔ تو تصدیق یعنی تصور مع الحکم یہ قسم ہے علم یعنی تصور مطلق کے، اور مطلق تقسیم میں تصور کو مطلق لکھا گیا ہے جس بھی تصور مطلق سمجھ آرہا ہے تو قسم الشئ قسیمالہ بن رہا ہے

علم / تصور مطلق

تصدیق
یعنی تصور مع الحکم تو یہ مقابلے پر آگیا تصور کے جو مشہور تقسیم میں بغیر
کسی قید کے لکھا ہونے کی وجہ سے مطلق کے برابر ہے، اور یہ اس کی ایک
قسم ہے مگر تقسیم بنا ہوا ہے

تصور
مطلق کہے ہونے سے تصور مطلق سمجھا جائیگا

قسیم الشی قسمانہ

یہ اعتراض حکماء کی تعریف پر لازم آتا ہے کیونکہ ان کے نزدیک تصدیق نام ہے حکم کا، بقیہ تینوں چیزیں مقدمات ہیں حکم کے لیے

